بینک دولت پاکستان کا تنظیمی ڈھانچہ

بینک دولت پاکستان اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت قائم کیا گیا ہے جس میں اسے ملک کے مرکزی بینک کی حیثیت سے کام کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ بینک کا مقصد پاکستان کا زری اور قرضہ جاتی نظام چلانا اور بہترین قومی مفاد میں معاشی نمو کو فروغ دینا ہے تا کہ زری استحکام کو یقینی بنایا جاسکے اور ملک کے پیداواری وسائل کا بھر پور استعمال ہو سکے۔

مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت ایک خودمختار مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز ہے جو بینک کے امور کی عمومی نگرانی اور رہنمائی کا ذمہ دار ہے۔ بورڈ کا سربراہ بینک دولت پاکستان کا گورنر ہوتا ہے اور وہ 8 نان ایگزیکٹو ڈائریکٹروں اور وفاقی حکومت کے سیکریٹری فنانس پر مشتمل ہے۔ گورنر بینک دولت پاکستان، بینک کا چیف ایگزیکٹو آفیسر بھی ہے اور مرکزی بورڈ کی نمائندگی کرتے ہوئے بینک کے امور کو چلاتا ہے۔ موجودہ بورڈ میں متنوع پیشہ ورانہ مہارتوں کے حامل ارکان شامل ہیں جس سے بحث وتمحیص کا معیار بڑھ گیا ہے۔ بورڈ کے ارکان کا مختصر تعارف اگلے صفحات پر دیا گیا ہے۔ مالی سال 14ء میں مرکزی بورڈ کے بارہ اجلاس ہوئے جن میں سے پانچ زری پالیسی موقف کا فیصلہ کرنے کے لیے منعقد کیے گئے۔

گورنر

اسٹیٹ بینک کے گورنر کا تقرر صدر پاکستان تین سال کے لیے کرتا ہے، مزید ایک میعاد کے لیے پھر تقرر کیا جاسکتا ہے۔ جناب اشرف محمود وتھرا کو 29 اپریل 2014ء کو تین سال کی مدت کے لیے گورنر بینک دولت پاکستان مقرر کیا گیا۔ گورنر بینک دولت پاکستان کی ذمہ داریاں سنبھالنے سے قبل ان کا 11 مارچ 2013ء کو بطور ڈپٹی گورنر (بینکاری) تقرر ہوا تھا۔ سابق گورنر جناب یاسین انور کے مستعفی ہونے پر جناب وتھرا کو 31 جنوری 2014ء کو قائم مقام گورنر بھی مقرر کیا گیا تھا۔ جناب وتھرا نے ایم بی اے کیا ہے جس میں مالیات ان کا اہم مضمون تھا۔ وہ ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ جنوب مشرقی ایشیائی اور مشرق بعید کے ممالک میں آٹھ ضوابطی نظاموں میں کام کر چکے ہیں اور معیشتوں کی بینکاری، کاروبار اور مالی امور کے حوالے سے قابل قدر مہارتیں اور علم رکھتے ہیں۔

ایک یا زائد ڈپٹی گورنرز اور ایگزیکٹو ڈائریکٹرز/ اقتصادی مشیر اعلیٰ گورنر کی معاونت کرتے ہیں ('ضمیمہ ج' میں انتظامی خاکہ دیکھیے)۔

ڈپٹی گورنر

م س 14ء کے دوران جناب سعید احمد کو 21 جنوری 2014ء سے اسٹیٹ بینک کا ڈپٹی گورنر مقرر کیا گیا جبکہ قاضی عبدالمقتدر 6 جولائی 2012ء سے پہلے ہی بطور ڈپٹی گورنر فرائض انجام دے رہے تھے۔

مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز [1]

جناب اشرف محمود وٹھرا گورنر/ چیئرمین

جناب وٹھرا 29 اپریل 2014ء [2] سے گورنر اور چیئرمین ہیں۔ آپ کمرشل اور سرمایہ کاری بینکاری کا 35 سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔ سنگاپور، ہانگ کانگ اور آسٹریلیا سمیت جنوب مشرقی ایشیا اور مشرق بعید کے آٹھ ضوابطی نظاموں میں کام کر چکے ہیں۔ آپ کئی مالی اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں بھی شامل رہے۔

ڈاکٹر وقار مسعود خان (16 اپریل 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

سیکریٹری فنانس ڈویژن، حکومت پاکستان۔ آپ نے معاون خصوصی برائے وزیر اعظم، سیکریٹری اقتصادی امور ڈویژن، اور ایڈیشنل سیکریٹری وزیر اعظم سکریٹیریٹ کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔ موجودہ عہدے پر تقرر سے قبل دو بار سیکریٹری خزانہ ڈویژن مقرر ہو چکے ہیں۔

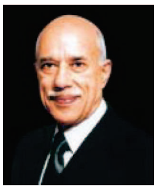

مرزا قمر بیگ (27 مئی 2009ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ۔ یہ ان کی دوسری مدت ہے)

کیمبرج یونیورسٹی (وولفسن کالج) کے وزٹنگ فیلو اور نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی، پاکستان کے بورڈ کے سابق رکن۔ اٹلی میں سفیر، سیکریٹری تجارت حکومت پاکستان، چیف سیکریٹری بلوچستان، اور پاکستان اسٹیل ملز کے چیئرمین/سی ای او بھی رہے۔ آپ نے 'ورلڈ فوڈ پروگرام' کے صدر اور ڈائریکٹر، آئی ایف اے ڈی ایگزیکٹو بورڈ کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔

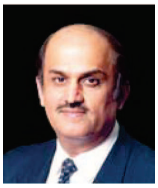

جناب نواز ٹوانہ (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

پی آئی اے کے سابق مینجنگ ڈائریکٹر۔ آپ صف اوّل کے متعدد سرکاری اور نجی اداروں میں اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ معروف اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ چارٹرڈ انسٹی ٹیوٹ آف ٹرانسپورٹ، یو کے، رائل ایروناٹیکل سوسائٹی، یو کے کے فیلو، اور چارٹرڈ انسٹی ٹیوٹ آف لاجسٹکس اینڈ ٹرانسپورٹ، پاکستان کے چیئرمین بھی ہیں۔

جناب شاہد احمد خان (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

پیشے کے لحاظ سے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ اور 'انجم عاصم شاہد رحمن' فرم کے بانی رکن۔ آپ نے متعدد شعبوں میں مشاورتی خدمات فراہم کی ہیں جن میں نجکاری، ادارہ جاتی اصلاحات، سرکاری مالی نظم و نسق اور سماجی شعبے میں اقدامات شامل ہیں۔

1 بورڈ کی تشکیل 30 جون 2014ء تک کی ہے۔

2 آپ 31 جنوری سے 28 اپریل 2014ء تک قائم مقام گورنر/ چیئرمین بورڈ بھی رہے۔

جناب خواجہ اقبال حسن (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

صنعت بینکاری سے طویل وابستگی رکھنے والے تجربہ کار بینکار جنہوں نے ایک کمرشل بینک اور صفِ اوّل کی انوسٹمنٹ بینکنگ فرم قائم کی۔ آپ معروف سرکاری اور نجی اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ حکومت پاکستان کی جانب سے قائم کی گئی متعدد ٹاسک فورسز میں بھی کام کر چکے ہیں۔ قومی مفاد میں شاندار خدمات پر آپ کو ستارۂ امتیاز سے نوازا گیا۔

جناب محمود مانڈوی والا (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

لا فرم 'مانڈوی والا اینڈ ظفر' کے بانی اور سینئر پارٹنر۔ بینکنگ، خریداریوں اور بازارِ سرمایہ کے میدان میں 30 سال سے زائد کا پیشہ ورانہ تجربہ رکھتے ہیں اور ملک کے متعدد قانونی اور ضوابطی فریم ورک کی تشکیل میں شریک رہے ہیں۔ آپ 'سارک لا' کے بانی رکن بھی ہیں اور آج کل اس کی ایگزیکٹو کونسل کے رکن ہیں۔

جناب اسکندر محمد خان (26 فروری 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ اور ڈائریکٹر پریمیئر گروپ آف کمپنیز۔ آپ کئی صنعتی اداروں کے چیئرمین رہے اور دو بار پاکستان شوگر ملز ایسوسی ایشن کے چیئرمین منتخب ہوئے۔ آپ نے پاکستان اسٹیٹ آئل، آئل اینڈ گیس ڈیولپمنٹ کمپنی، زرعی ترقیاتی بینک اور اسلام آباد اسٹاک ایکسچینج کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں بھی خدمات انجام دیں۔

جناب محمد ہدایت اللہ (15 مارچ 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

بلحاظ پیشہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ اور 'ایم ہدایت اللہ اینڈ کمپنی' کے سینئر پارٹنر۔ آپ صفِ اوّل کے سرکاری اور نجی اداروں کی نجکاری، بے سرمایہ کاری (dis-investment)، انضمام اور تحویل کے لیے، جن میں ملکی اور غیر ملکی کلائنٹس شامل تھے، کے سلسلے میں مشاورتی خدمات فراہم کرنے کا 34 سال کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔

جناب ظفر مسعود (16 مارچ 2013ء سے رکن، اسٹیٹ بینک بورڈ)

معروف نجی ایکویٹی فرم برج کیپٹل کے ڈائریکٹر اور بانی پارٹنر۔ آپ بین الاقوامی مالی اداروں کے ساتھ ان کے ملکی و غیر ملکی آپریشنز میں سینئر سطح پر شریک رہے ہیں اور ان کی کلیدی انتظامی کمیٹیوں میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ آج کل آپ صفِ اوّل کے سرکاری اداروں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

کارپوریٹ سیکریٹری

کارپوریٹ سیکریٹری کی ذمہ داریوں میں مرکزی بورڈ اور بورڈ کی کمیٹیوں کے سیکریٹری کے فرائض انجام دینا اور بورڈ اور انتظامیہ کے درمیان بات چیت کے لیے بطور فوکل پرسن کام کرنا ہے۔ کارپوریٹ سیکریٹری کے فرائض میں بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاسوں کی کارروائیوں کا ریکارڈ رکھنے کے علاوہ، بورڈ کے فیصلوں پر مؤثر عمل درآمد کی غرض سے قانونی و ضوابطی تقاضوں کی پابندی کو یقینی بنانا بھی شامل ہے۔

کارپوریٹ سیکریٹری کی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ وہ مؤثر کارپوریٹ نظم و نسق کو یقینی بنائے اور بورڈ کے ارکان کو متعلقہ معلومات فراہم کرے تاکہ فیصلے معلومات کی روشنی میں کیے جاسکیں۔ مرکزی بورڈ، اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس منعقد کرانے کی ذمہ داری کے علاوہ کارپوریٹ سیکریٹری کے فرائض میں گورنر، ڈپٹی گورنرز اور بورڈ آف ڈائریکٹرز سے متعلقہ امور پر وفاقی حکومت کے ساتھ رابطے میں رہنا بھی شامل ہے۔

مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں
مرکزی بورڈ کی کمیٹیاں بعض مخصوص شعبوں میں بورڈ کی جانب سے نگرانی کا فریضہ انجام دیتی ہیں۔ بورڈ کی کمیٹیوں کی تفصیلات کا خلاصہ ذیل میں دیا گیا ہے:

کمیٹی برائے آڈٹ
یہ کمیٹی اسٹیٹ بینک کے مالی حسابات، آڈیٹنگ، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے متعلقہ طریقوں، اندرونی کنٹرولز کے نظام، نظم ونسق، امور کی انجام دہی اور ان کے طرزِ عمل کا جائزہ لینے میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے۔ کمیٹی کا اجلاس سال میں 14 بار ہوا۔

کمیٹی برائے آڈٹ کے چیئرمین جناب محمد ہدایت اللہ ہیں جبکہ مرزا قمر بیگ، خواجہ اقبال حسن، جناب اسکندر محمد خان اور شاہد احمد خان ارکان ہیں۔

کمیٹی برائے سرمایہ کاری
یہ کمیٹی بورڈ کو زرمبادلہ ذخائر کی سرمایہ کاری اور انتظام کے لیے حکمت عملی اور پالیسی کی سفارش دیتی ہے اور معاونت کرتی ہے۔ یہ کمیٹی ذخائر کی سرمایہ کاری اور منتظمین اثاثہ، محافظین، سرمایہ کاری مشیران کے تقرر اور وسیع برداشتِ خطرہ کے لیے وہ عملی رہنما خطوط طے کرتی ہے جن کی حدود میں رہتے ہوئے بینک کو کام کرنا چاہیے۔ یہ ادارے کے اندر اور باہر زیرِ انتظام ذخائر کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیتی ہے اور منظور شدہ سرمایہ کاری پالیسی کی موزونیت، اس کے نشانیہ اور رہنما خطوط کا بھی سالانہ بنیاد، یا عالمی بازار کے حالات کے تحت کسی اور مدت کی بنیاد پر، جائزہ لیتی ہے۔ دورانِ سال اس کمیٹی کا ایک اجلاس ہوا۔

کمیٹی برائے سرمایہ کاری کے چیئرمین جناب اشرف محمود وتھرا جبکہ ڈاکٹر وقار مسعود، خواجہ اقبال حسن، جناب اسکندر محمد خان اور جناب ظفر مسعود ارکان ہیں۔

کمیٹی برائے انسانی وسائل
یہ کمیٹی انسانی وسائل کے انتظام میں مرکزی بورڈ کی معاونت کرتی ہے اور انسانی وسائل کے ضمن میں اس کا کردار تزویراتی ر پالیسی سفارشات کا ہے۔ یہ ان تمام تجاویز کا جائزہ لیتی ہے جن میں انسانی وسائل کی پالیسیوں کی تشکیل، نظرثانی، ترمیم یا تشریح کے سلسلے میں مرکزی بورڈ کی منظوری کی ضرورت ہو، اور اپنی سفارشات مرکزی بورڈ کو پیش کرتی ہے۔ یہ کمیٹی بینک کے سینئر افسران، بشمول گورنر کو براہ راست جوابدہ افسران، ماسوائے ڈپٹی گورنرز، کی شرائط ملازمت کا بھی جائزہ لیتی ہے۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس نو بار ہوا۔

کمیٹی برائے انسانی وسائل کے سربراہ مرزا قمر بیگ جبکہ جناب نواز ٹوانہ، جناب محمود مانڈوی والا اور جناب ظفر مسعود ارکان ہیں۔

مطبوعات جائزہ کمیٹی
معیشت کی کیفیت پر سالانہ اور سہ ماہی رپورٹوں پر نظر ثانی اور ان کی منظوری میں مرکزی بورڈ کی اعانت کے لیے بورڈ کی مطبوعات جائزہ کمیٹی 17 دسمبر 2013ء کو تشکیل دی گئی۔ کمیٹی مسودہ رپورٹوں پر بحث وتمحیص کرتی ہے اور بورڈ کے ملاحظے اور حتمی منظوری کے لیے جائزہ لیتی ہے۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس پانچ مرتبہ ہوا۔

مطبوعات جائزہ کمیٹی کے سربراہ جناب ظفر مسعود اور مرزا قمر بیگ اور جناب محمد ہدایت اللہ ارکان ہیں۔

کاروباری انتظام خطر کمیٹی (Enterprise Risk Management Committee)
بینک میں انتظام خطر کے حوالے سے مرکزی بورڈ کو اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں مدد دینے کے لیے یہ کمیٹی 15 مارچ 2014ء کو تشکیل دی گئی۔ یہ فریضہ ایک کاروباری انتظام خطر فریم ورک کے قیام کو یقینی بنا کر انجام دیا جاتا ہے جس میں بینک کو درپیش ممکنہ قابل شناخت خطرات کا تعین کیا جاتا ہے، جانچا جاتا ہے، ان کی نگرانی کی جاتی ہے اور ان خطرات کو کم سے کم کیا جاتا ہے۔ کمیٹی انتظامیہ کی کاروباری انتظام خطر کمیٹی اور حسب ضرورت بورڈ کی دیگر کمیٹیوں سے بھی رابطے میں رہتی ہے۔ کمیٹی کو اس وقت تک

ذیلی اداروں یعنی ایس بی پی بی ایس سی اور نباف کے خطرات کی نگرانی کرنے کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے جب تک یہ ادارے خود اپنے کاروباری انتظام خطر ڈھانچے اور کمیٹیاں تشکیل نہ دے لیں۔ سال کے دوران کمیٹی کا اجلاس تین بار ہوا۔

کاروباری انتظام خطر کمیٹی کے سربراہ خواجہ اقبال حسن جبکہ مرزا قمر بیگ، جناب شاہد احمد خان اور جناب محمد ہدایت اللہ ارکان ہیں۔

ایس بی پی ایکٹ جائزہ کمیٹی (تفویضی)

یہ کمیٹی ایس بی پی ایکٹ میں مجوزہ ترامیم کا جائزہ لینے اور اپنی سفارشات بورڈ کو پیش کرنے کے لیے 15 فروری 2014ء کو قائم کی گئی۔ جائزے کا عمل مکمل کرنے کے لیے کمیٹی کا اجلاس تین بار ہوا اور جب ایس بی پی ایکٹ میں ترامیم کی سفارشات پارلیمنٹ کو پیش کر دی گئیں تو کمیٹی کا وجود یکم اپریل 2014ء کو ختم ہو گیا۔

ایس بی پی ایکٹ جائزہ کمیٹی کے سربراہ جناب محمود مانڈوی والا اور مرزا قمر بیگ، خواجہ اقبال حسن، محمد ہدایت اللہ اور ظفر مسعود ارکان تھے۔

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) اور سی ایم ٹی، ایچ او ڈی فورم

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم (سی ایم ٹی) اہم پالیسی اور عملی مسائل پر مباحث اور مشاورت کا بنیادی فورم ہے۔ یہ فیصلہ سازی اور فیصلوں کے نفاذ کے عمل میں مدد دیتی ہے خصوصاً وہ امور جن میں کئی شعبے شامل ہوں۔ سی ایم ٹی کا سربراہ گورنر ہوتا ہے اور یہ ڈپٹی گورنروں اور دیگر نامزد ایگزیکٹوز بشمول ایم ڈی ایس بی پی – بی ایس پی پر مشتمل ہوتی ہے۔ سی ایم ٹی کے علاوہ سی ایم ٹی اور سربراہانِ شعبہ کے مشترکہ اجلاس وسیع تر مضمرات کے حامل امور پر بحث کا پلیٹ فارم مہیا کرتے ہیں۔ انہیں عموماً سی ایم ٹی ایچ – او ڈی فورم کہا جاتا ہے۔ ایجنڈے کے اعتبار سے ایس بی پی بی ایس سی کے سربراہانِ شعبہ اور مینیجنگ ڈائریکٹر نباف بھی سی ایم ٹی – ایچ او ڈی فورم کے اجلاسوں میں شریک ہوتے ہیں۔

کارپوریٹ مینجمنٹ ٹیم[3]

جناب اشرف محمود وتھرا
گورنر

قاضی عبدالمقتدر
ڈپٹی گورنر (آپریشنز)

جناب سعید احمد
ڈپٹی گورنر (مالی بازار، اسلامی بینکاری و خصوصی اقدامات)

جناب ریاض ریاض الدین
اقتصادی مشیر اعلیٰ (زری پالیسی)
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایچ آر)

جناب نعمان احمد قریشی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ایف آر ایم)

جناب محمد اشرف خان
ایگزیکٹو ڈائریکٹر
(ترقیاتی مالیات، بینکاری پالیسی وضوابط)

جناب قاسم نواز
ایم ڈی ایس بی پی بی ایس سی

ڈاکٹر مشتاق اے خان
اقتصادی مشیر اعلیٰ (تشکیل پالیسی)

سید ثمر حسنین
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ڈی ایف جی)

سید عرفان علی
ایگزیکٹو ڈائریکٹر (بی ایس جی)

محترمہ سحر بابر
ڈائریکٹر اوسی ایس / کارپوریٹ سیکریٹری

---

3 سی ایم ٹی کی ہیئت ترکیبی 30 جون 2014ء کی ہے۔

انتظامی کمیٹیاں

سی ایم ٹی کے علاوہ مندرجہ ذیل انتظامی کمیٹیاں اہم ہیں جو فیصلہ سازی اور مختلف پالیسیوں کی تشکیل میں گورنر کی معاونت کرتی ہیں:

- بینکاری پالیسی کمیٹی
- اندرونی زری پالیسی کمیٹی
- انتظامیہ کی سرمایہ کاری کمیٹی
- انتظامی کمیٹی برائے اطلاعی ٹیکنالوجی
- انتظامی کمیٹی برائے املاک وآلات
- کاروباری انتظام خطر کمیٹی
- مطبوعات جائزہ کمیٹی
- ڈیٹاویئر ہاؤس کمیٹی
- انتظام تسلسل کار کمیٹی

اسٹیٹ بینک کے ذیلی ادارے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت کرنسی نوٹوں کی وصولی، فراہمی اور تبادلے اور متعلقہ وظائف کے لیے اور اپنے ملازمین کی تربیتی ضروریات کی تکمیل کے لیے ذیلی ادارے قائم کیے جاسکتے ہیں۔ ان شقوں کی رو سے بینک کے دو ذیلی ادارے موجود ہیں یعنی: اسٹیٹ بینک آف پاکستان – بینکنگ سروسز کارپوریشن (SBP-BSC) اور نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (NIBAF)، جو دونوں بینک کی ملکیت ہیں۔

ایس بی پی بی ایس سی

ایس بی پی بی ایس سی آرڈیننس 2001ء کے تحت قائم ہونے والا ذیلی ادارہ مکمل طور پر بینک دولت پاکستان کی ملکیت میں ہے۔ اس کی ذمہ داری کرنسی و قرضوں کا انتظام، بین البینک چکتائی کے نظام میں سہولت دینا، مرکزی محکمہ قومی بچت کی طرف سے حکومت کے بچتی وثیقہ جات کا لین دین ہے۔ ایس بی پی – بی ایس سی حکومت کی طرف سے محصولات جمع کرتا اور ادائیگیاں بھی کرتا ہے۔ یہ ترقیاتی مالیات، قرضوں، زرمبادلہ کے لین دین اور برآمدی نو مالکاری کے انتظام سے متعلق عملی امور بھی انجام دیتا ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک ایس بی پی بی ایس سی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا سربراہ ہوتا ہے، اسٹیٹ بینک کے مرکزی بورڈ کے تمام اراکین اور منیجنگ ڈائریکٹر ایس بی پی بی ایس سی اس کے ارکان ہوتے ہیں۔

نباف

نباف اسٹیٹ بینک کا ذیلی ادارہ تربیتی بازو کے طور پر کام کرتا ہے اور نئے کارکنوں اور دیگر ملازمین کو مختلف سطحوں پر اعلیٰ تربیت فراہم کرتا ہے۔ یہ ذیلی ادارہ مرکزی اور کمرشل بینکاری کے بارے میں وفاقی حکومت کے اشتراک سے بین الاقوامی کورسز کراتا ہے۔ نباف ایس بی پی بی ایس سی اور دیگر مالی اداروں کو تربیتی پروگرام بھی پیش کرتا ہے۔